سوال

(169) موانع شرعیہ سے جو مسجد پاک ہو وہ شرعاً مسجد کا حکم رکھتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک جمعدار فوج نے خاص اپنے روپے سے مسجد تیار کروائی، آیا وہ مسجد شرعاً حکم مسجد کا رکھتی ہے یا نہ، اور اس مسجد میں مصلیوں کے نماز پڑھنے سے اس کو ثواب ملے گا یا نہ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس مسجد میں کوئی مانع شرعی نہ ہو، تو بے شک وہ مسجد شرعاً مسجد کا حکم رکھتی ہے، اور اس میں مصلیوں کے نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا، موانعات شرعیہ یہ ہیں، کہ مالِ حرام سے یا زمین مغصوبہ میں بنائی گئی ہو، یا زمین مشترکہ میں بلا اجازت شریک ثابت بنائی گئی ہو، یا بقصد فخر و مباہاۃ دریا کے بنائی گئی ہو، یا ضرر رسانی و ضداً و مخالفت مسجد ثانی بنائی گئی ہو، تو ایسی مسجد شرعاً حکم مسجد کا نہیں رکھتی، تفسیر مدارک میں ہے۔

"کل مسجد بنی مباھاۃ اوریاء او سمعة اولغرض سوی ابتغاء وجه اللہ او بمال غیر طیّب فھولاحق بمسجد الضرار"

تفسیر کشاف میں ہے :

"عن عطاء لما فتح اللہ الامصار علی ید عمر رضی اللہ عنه امر المسلمین ان یبنوا المساجد ولا یتخذوا فی المدینة مسجدین یضار احدھما صاحب الخ"

تفسیر احمدی میں ہے :

"فالعجب من المشائخ المتعصبین فی زماننا یبنون فی کل ناحیة مسجدا طلبا للاسم والرسم واستیلاء لشانھم واقتداء بابائھم ولم یتأملوا ما فی ھذہ الآیة والقصة من شناعته احوالھم وافعالھم انتھیٰ"

''ہمارے زمانے کے متعصب مشائخ سے تعجب ہے، کہ وہ اپنے نام اور مشہوری اور برتری کے لیے آبائی رسم کے مطابق ہر گوشہ میں مسجد بنا لیتے ہیں، کیا وہ آیت پر غور نہیں کرتے اور منافقین کے حالات و افعال سے واقف نہیں ہوتے۔'' ۱۲

پس اگر مسجد مذکور ان امور سے خالی ہو اور خالص لوجہ اللہ بنائی گئی ہو، تو بے شک وہ مسجد، مسجد کا حکم رکھتی ہے۔ اور اس میں مصلیوں کے نماز پڑھنے سے اس کے بانی جمعدار مذکورہ کو ثواب ملے گا۔ واللہ اعلم بالصواب، حررہ عبد الحق ملتانی عفی عنہ۔

(سید نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ ص ۲۱۶ جلد اول)

جلد09ص